ہدایات برائے بارہویں جماعت

حصہ اول معروضی کل نمبر 20

سوال نمبر 1: زبان شناسی، تنقید اور استحسان وغیرہ کے حاصلات تعلم جو قومی نصاب 2006ء برائے بارہویں جماعت میں شامل ہیں، کے مطابق 20 کثیر الانتخابی سوالات دیے جائیں گے۔

حصہ دوم کل نمبر 36

سوال نمبر 2: جزو الف حصہ نثر 5x3=15

نثری عبارت یا اقتباس کی طوالت 150 سے 200 الفاظ کو محیط ہوگی جو کہ بارہویں جماعت کی ذہنی سطح کے مطابق ہونی چاہیے۔ اس عبارت سے بارہویں جماعت کے حاصلات تعلم کی روشنی میں 07 سوالات بنائے جائیں گے۔ یہ عبارت قومی نصاب 2006ء برائے بارہویں جماعت میں شامل مصنفین کی تحریروں سے دی جائے گی تاہم یہ بات لازماً ملحوظ خاطر رکھی جائے کہ اس میں کوئی بات، جملہ یا لفظ ایسا نہ ہو جس سے کسی قسم کی اخلاقی، معاشرتی، مسلکی یا مذہبی منافرت پھیلنے یا کسی قسم کی دل آزاری ہونے کا اندیشہ ہو۔

جزو ب حصہ نظم 3x3=9

اس حصہ میں دیے گئے نظمیہ بند یا اشعار قومی نصاب 2006ء برائے بارہویں جماعت میں شامل شعرا کی نظمیہ شاعری سے لیے جائیں گے۔ تاکہ حاصلات تعلم کی روشنی میں 4 سوالات بنائے جا سکیں۔ نظمیہ اشعار یا نظم پارے کے انتخاب میں یہ بات لازماً ملحوظ خاطر رکھی جائے کہ اس میں کوئی بات یا لفظ ایسا نہ ہو جس سے کسی قسم کی اخلاقی، معاشرتی، مسلکی یا مذہبی منافرت پھیلنے یا کسی قسم کی دل آزاری ہونے کا اندیشہ ہو۔

جزو ج حصہ غزل 2x3=6

اس حصہ میں بارہویں جماعت کی ذہنی سطح کے تین غزلیہ اشعار دیے جائیں گے جن سے 03 سوالات بنائے جائیں گے۔ یہ غزلیہ اشعار قومی نصاب 2006ء برائے بارہویں جماعت میں شامل شعرا کی غزلیات سے دیے جائیں گے۔ ان غزلیہ اشعار میں یہ بات لازماً ملحوظ خاطر رکھی جائے کہ اس میں کوئی بات یا لفظ ایسا نہ ہو جس سے کسی قسم کی اخلاقی، معاشرتی، مسلکی یا مذہبی منافرت پھیلنے یا کسی قسم کی دل آزاری ہونے کا اندیشہ ہو۔

جزو د حصہ قواعد 2x3=6

اس حصے میں قومی نصاب 2006ء برائے بارہویں جماعت میں شامل زبان شناسی، استحسان اور تنقید کی مہارت اور ذیلی مہارتوں کے حاصلات تعلم کا احاطہ کرنے والے کوئی سے بھی 3 سوالات دیے جائیں گے۔

حصہ سوم کل نمبر 44

سوال نمبر 3: اس سوال میں مناسب طوالت کی ایسی دو عبارات یا اقتباسات دیے جائیں گے جن میں کم از کم چھے سے آٹھ وضاحت طلب نکات ہوں۔ بارہویں جماعت کی ذہنی سطح کی یہ عبارات یا اقتباسات قومی نصاب 2006ء برائے بارہویں جماعت میں شامل مصنفین کی تحریروں سے ہوں گے جن کے لیے یہ بات لازماً ملحوظ خاطر رکھی جائے کہ ان میں کوئی بات، جملہ یا لفظ ایسا نہ ہو جس سے کسی قسم کی اخلاقی، معاشرتی، مسلکی یا مذہبی منافرت پھیلنے یا کسی قسم کی دل آزاری ہونے کا اندیشہ ہو۔ 6 نمبر

سوال نمبر 4: اس سوال میں قومی نصاب 2006ء برائے بارہویں جماعت میں شامل شعرا کی نظمیہ شاعری سے بارہویں جماعت کی ذہنی سطح کے زیادہ سے زیادہ تین تین اشعار پر مشتمل دو نظم پارے دیے جائیں گے۔ ان نظم پاروں میں یہ بات لازماً ملحوظ خاطر رکھی جائے کہ اس میں کوئی بات، یا لفظ ایسا نہ ہو جس سے کسی قسم کی اخلاقی، معاشرتی، مسلکی یا مذہبی منافرت پھیلنے یا کسی قسم کی دل آزاری ہونے کا اندیشہ ہو۔ 6 نمبر

سوال نمبر 5: اس سوال میں قومی نصاب 2006ء برائے بارہویں جماعت میں شامل شعرا کی غزلیہ شاعری سے بارہویں جماعت کی ذہنی سطح کے تین تین اشعار پر مشتمل دو اجزا دیے جائیں گے۔ غزلیہ اشعار میں یہ بات لازماً ملحوظ خاطر رکھی جائے کہ اس میں کوئی بات، یا لفظ ایسا نہ ہو جس سے کسی قسم کی اخلاقی، معاشرتی، مسلکی یا مذہبی منافرت پھیلنے یا کسی قسم کی دل آزاری ہونے کا اندیشہ ہو۔ 9 نمبر

سوال نمبر 6: کسی بے جان چیز مثلاً کرسی، کوٹ، کمپیوٹر، پرانا نوٹ وغیرہ پر آپ بیتی، مفصل روداد یا آنکھوں دیکھا حال یا عملی زندگی کے مسائل کے حوالے سے متعلقہ اداروں یا دفاتر کو درخواست بھی لکھنے کو آ سکتی ہے۔ 8 نمبر

سوال نمبر 7: سائنسی، ادبی، پاکستانیات اور حالات حاضرہ کے تناظر میں ایک ایک مضمون دیا جائے گا یعنی کل چار مضمون ہوں گے جن میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھنا ہو گا۔ 15 نمبر

نوٹ: پرچے میں سوالات کے Cognitive domain کی شرح تقریباً یوں ہوگی۔ سمجھنا 50%، یاد میں لانا 30% اور لاگو کرنا 20%۔ ماڈل پرچے میں پوچھے گئے سوالات سے ہم آہنگ دیگر SLOs اور مہارتوں سے بھی سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔

Version No.			

ROLL NUMBER						

(0) (1) (2) (3) (4) (5) (6) (7) (8) (9)

Answer Sheet No.____________

Sign. of Candidate ___________

Sign. of Invigilator ___________

اردو (لازمی) برائے بارہویں جماعت

ماڈل سوالیہ پرچہ (کریکلم 2006ء)

حصہ اوّل (کل نمبر: 20، وقت: 25 منٹ)

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ **لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔**

سوال نمبر 1: ہر جزو کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

(1) پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے — جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

اس شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟

(A) تعلیل ○ (B) تلمیح ○

(C) تضمین ○ (D) تکرار ○

(2) ماموں بھانجا لڑ پڑے۔ اس جملے میں 'پڑے' کون سا فعل ہے؟

(A) اصل فعل ○ (B) فعل مستقبل ○

(C) معاون فعل ○ (D) فعل حال ○

(3) اسے کالے نے کاٹا۔ قواعد کی رو سے یہ کس کی مثال ہے؟

(A) کنایہ ○ (B) مجاز مرسل ○

(C) تشبیہ ○ (D) استعارا ○

(4) "اس کا مال، اسباب، زمین، جائیداد سب کچھ ______________" درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(A) بک گئے ○ (B) بک گئیں ○

(C) بک گئی ○ (D) بک گیا ○

(5) وہ اشارے یا علامتیں جو کسی عبارت کے ایک جملے یا حصے کو دوسرے جملے یا حصے سے الگ کرنے کے لیے استعمال ہوں، کیا کہلاتی ہیں؟

(A) صنائع بدائع ○ (B) مجاز مرسل ○

(C) رموز اوقاف ○ (D) امدادی افعال ○

(6) نظم ونثر میں کسی روایت یا تاریخی واقعہ کی طرف اشارہ کرنے کو کیا کہتے ہیں؟

(A) تشبیہ ○ (B) افسانہ ○

(C) رپوتاژ ○ (D) تلمیح ○

(7) اگر غزل کا دوسرا شعر بھی مطلع ہو تو اسے کیا کہتے ہیں؟

(A) مطلع ○ (B) مطلع ثالث ○

(C) مطلع ثانی ○ (D) مقطع ○

(8) کسی امر کی تفصیل پیش کرتے وقت کون سی علامت لگاتے ہیں؟

(A) رابطہ ○ (B) ختمہ ○

(C) سکتہ ○ (D) تفصیلیہ ○

(9) کسی پیشے یا طبقے کے لوگ تبادلہ خیال کے لیے الفاظ کو وضعی معنوں کی بجائے مخصوص معانی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟

(A) ذو معنی الفاظ ○ (B) سلینگ ○

(C) ہم آواز الفاظ ○ (D) تلمیح ○

(10) فقیرانہ آئے صدا کر چلے میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

اس شعر میں صدا اور دعا کو کیا کہیں گے؟

(A) ردیف ○ (B) قافیہ ○

(C) تشبیہ ○ (D) استعارا ○

(11) ماں نے کہا: چاند سو رہا ہے۔ قواعد کی رو سے یہ کس کی مثال ہے؟

(A) تشبیہ ○ (B) استعارا ○

(C) کنایہ ○ (D) مجاز مرسل ○

(12) ایسی نظم جس میں ردیف، قافیے، وزن، بحر کا استعمال پابندی سے کیا جائے، کیا کہلاتی ہے؟

(A) نظمِ معریٰ ○ (B) آزاد نظم ○

(C) سانیٹ ○ (D) پابند نظم ○

(13) تنقید کس لفظ سے مشتق ہے؟

(A) نقد ○ (B) نقاد ○

(C) ناقد ○ (D) ناقدین ○

(14) یہ کام آئیں نہ آئیں ہم انھی سے کام لیتے ہیں "گلوں سے خار بہتر ہیں جو دامن تھام لیتے ہیں"

یہ شعر کس صنعت کی مثال ہے؟

(A) صنعتِ تفریق ○ (B) صنعتِ تضاد ○

(C) صنعتِ ایہام ○ (D) صنعتِ تضمین ○

(15) درست جملے کی نشاندہی کریں۔

(A) اسلم نے 'بانگِ درا' خریدا ○ (B) اسلم نے 'بانگِ درا' خریدے ○

(C) اسلم نے 'بانگِ درا' خریدی ○ (D) اسلم نے 'بانگِ درا' خریدیں ○

(16) ذیل میں سے استدراکی جملہ کون سا ہے؟

(A) اتنا نوجوان اور اس قدر نیک ○

(B) مجھے اس کا یقین ہے کیوں کہ وہ میرا بھائی ہے ○

(C) چوں کہ بارش ہے اس لیے وہ نہیں آ سکتا۔ ○

(D) سب جانتے ہیں کہ وہ سچا ہے۔ ○

(17) جب دو یا دو سے زیادہ الفاظ حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہوں تو کیا کہلاتا ہے؟

(A) روزمرہ ○ (B) کنایہ ○

(C) محاورہ ○ (D) مجازمرسل ○

(18) جو فوراً سمجھ نہ آئے اور اس تک پہنچنے کے لیے سوچ بچار سے کام لیا جائے، کہلاتا ہے؟

(A) کنایہ قریب ○ (B) کنایہ بعید ○

(C) مجازمرسل ○ (D) تشبیہ ○

(19) "پلکوں پر ستارے جھلملانا" میں ستارے کیا ہیں؟

(A) تشبیہ ○ (B) مجازمرسل ○

(C) کنایہ ○ (D) استعارہ ○

(20) علی بازار سے سبزی لایا۔ اس مثال میں متعلق فعل کون سا ہے؟

(A) علی ○ (B) بازار سے ○

(C) سبزی ○ (D) لایا ○

فیڈرل بورڈ امتحان برائے بارہویں جماعت

اردو (لازمی) ماڈل سوالیہ پرچہ (کریکلم 2006)

وقت: 2:35 گھنٹے — کل نمبر: 80

نوٹ: حصہ دوم اور سوم میں دیے گئے سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 36)

سوال نمبر 2: (الف) حصہ نثر:

پیراگراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیں: (5 x 3 = 15)

خدا بخشے، مولوی وحید الدین سلیم بھی ایک عجیب چیز تھے۔ ایک نگینہ سمجھیے کہ برسوں ناتراشیدہ رہا۔ جب تراشا گیا، چمک بڑھی، اہلِ نظر میں قدر ہوئی، اس وقت چٹ سے ٹوٹ گیا۔

شہرت بھی، غالب کے قصیدے کی طرح آج کل کسی کو راس نہیں آتی۔ اِدھر نام بڑھا اور اُدھر مرا۔ صَف سے آگے نکلا اور تیر قضا کا نشانہ ہوا۔ چل چلاؤ کا زور ہے۔ آج یہ گیا، کل وہ گیا۔ مولوی نذیر احمد گئے، شبلی گئے، حالی گئے، وحید الدین گئے۔ آج کل کا مرنا بھی کچھ عجیب مرنا ہو گیا ہے۔ پہلے زندگی کو چراغ سے تشبیہ دیتے تھے، بتی جلتی، تیل خرچ ہوتا، تیل ختم ہونے کے بعد چراغ جھلملاتا، ٹمٹماتا، لو بیٹھنی شروع ہوتی اور آخر رفتہ رفتہ ٹھنڈا ہو جاتا۔ اب چراغ کی جگہ زندگی، بجلی کا لیمپ ہو گئی ہے۔ اِدھر بٹن دبایا، اُدھر اندھیرا گھپ، عظمت اللہ خاں اسی طرح مرے، مولوی وحید الدین اسی طرح رخصت ہوئے۔ اَب دیکھیں کس کی باری ہے؟ اردو کی مجلس میں دو چار لیمپ جل رہے ہیں، وہ بھی کسی وقت کھٹ سے گُل ہو جائیں گے، اس کے بعد بس اللہ ہی اللہ ہے۔

سوالات:

i. مصنف نے مولوی وحید الدین سلیم کو ایک نگینہ کیوں کہا؟

ii. شہرت بھی غالب کے قصیدے کی طرح آج کل کسی کو راس نہیں آتی۔ اس جملے کی وضاحت کریں۔

iii. مصنف کے مطابق آج کل کا مرنا عجیب سا کیوں ہو گیا ہے؟

iv. اردو کی محفل میں دو چار لیمپ جل رہے ہیں۔ مصنف کی کیا مراد ہے؟

v. مصنف نے یہ کیوں کہا کہ چل چلاؤ کا زور ہے؟

vi. مصنف نے زندگی کو بجلی کے لیمپ سے تشبیہ کیوں دی ہے؟

vii. اس پیراگراف کی تلخیص کریں۔

(ب) حصہ نظم:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں: (3 x 3 = 9)

ہر کوئی مست ذوقِ تن آسانی ہے — تم مسلماں ہو؟ یہ اندازِ مسلمانی ہے
حیدری فقر ہے، نہ دولتِ عثمانی ہے — تم کو اسلاف سے کیا نسبتِ روحانی ہے
وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

سوالات:

i. آج کا مسلمان ماضی کی نسبت خوار کیوں ہے؟

ii. درج بالا بند میں شاعر کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟

iii. حیدریؓ فقر اور دولت عثمانیؓ سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔

iv. آج کے مسلمانوں کو اسلاف سے نسبت روحانی کیوں نہیں ہے؟

یا

او دیس سے آنے والے بتا!

کیا شام کو اب بھی جاتے ہیں احباب، کنارِ دریا پر
وہ پیڑ گھنیرے اب بھی ہیں شاداب، کنارِ دریا پر
او پیار سے آ کر جھانکتا ہے مہتاب، کنارِ دریا پر

او دیس سے آنے والے بتا!

کیا اب بھی کسی کے سینے میں باقی ہے ہماری چاہ بتا
کیا یاد ہمیں بھی کرتا ہے اب یاروں میں کوئی آہ بتا
او دیس سے آنے والے بتا، للہ بتا، للہ بتا

او دیس سے آنے والے بتا!

سوالات:

i. ٹیپ کا مصرع کیا ہوتا ہے؟ مثال دے کر وضاحت کریں۔

ii. صنعتِ تکرار کی مثال دے کر وضاحت کریں۔

iii. شاعر اپنے دیس کے کن منظروں کو یاد کرتا ہے؟

iv. شاعر اپنے احباب کے حوالے سے کس خواہش کا اظہار کرتا ہے؟

(ج) **حصہ غزل:**

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات لکھیں: **(2 x 3 = 6)**

i. نہ فلسفی سے نہ ملا سے ہے غرض مجھ کو — یہ دل کی موت وہ اندیشہء نظر کا فساد

ii. گر بازی عشق کی بازی ہے جو چاہو لگا دو ڈر کیسا — گر جیت گئے تو کیا کہنا، ہارے بھی تو بازی مات نہیں

iii. جو میسر ہوا، تھا وہ بھی زیادہ کہ ظفرؔ — جو ملا ہی نہیں، اس کی کبھی حسرت نہیں کی

سوالات:

i. شاعر کو فلسفی اور ملا سے غرض کیوں نہیں ہے؟

ii. عشق کی بازی میں ہار اور جیت کا مرتبہ ایک جیسا کیوں ہے؟

iii. ظفر اقبال کے درج شدہ تیسرے شعر کا مرکزی خیال لکھیے۔

(د) **حصہ قواعد:**

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں: **(2 x 3 = 6)**

i. درج ذیل جملوں میں سے امدادی فعل تلاش کر کے لکھیں:

۱۔ بازار سے سبزی لے آؤ۔ ۲۔ میں کتاب پڑھ سکتا ہوں۔
۳۔ بچے نے کھلونا توڑ دیا۔

ii. مندرجہ ذیل اشعار میں استعمال ہونے والی صنعتیں تلاش کریں:

۱۔ بنا ہے کوٹ یہ نیلام کی دکاں کے لیے — "صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے"
۲۔ ساماں سے کوئی صاحب ایماں نہیں ہوتا — ہر اہل عصا موسیٰؑ عمراں نہیں ہوتا
۳۔ تیرا در چھوڑ کے میں اور کدھر جاؤں گا — گھر میں گھر جاؤں گا صحرا میں بکھر جاؤں گا

iii. مندرجہ ذیل شعر میں قافیہ ردیف کی نشاندہی کریں:

سفر منزلِ شب یاد نہیں لوگ رخصت ہوئے کب یاد نہیں

حصہ سوم (کل نمبر 44)

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں: (6)

الف۔ ہم نے اپنی ہمت اور اولوالعزمی کو بہت سراہا کہ آج ہم فوراً ہی جاگ اٹھے۔ دل سے کہا "دل بھیا! صبح اٹھنا تو محض ذرا سی بات ہے۔ ہم یوں ہی اس سے ڈرا کرتے تھے"۔ دل نے کہا "اور کیا تمہارے تو یوں ہی اوسان خطا ہو جایا کرتے تھے"۔ ہم نے کہا "سچ کہتے ہو یار! یعنی اگر ہم سستی اور کسالت کو خود اپنے قریب نہ آنے دیں تو ان کی کیا مجال ہے کہ ہماری باقاعدگی میں خلل انداز ہوں۔ اس وقت اس لاہور شہر میں ہزاروں کاہل لوگ ہوں گے جو دنیا ومافیہا سے بے خبر نیند کے مزے اڑاتے ہوں گے اور ایک ہم ہیں کہ ادائے فرض کی خاطر نہایت شگفتہ طبعی اور غنچہ دہنی سے جاگ رہے ہیں"۔

ب۔ جب اپنے ملی مفاد کی حفاظت اور اپنے ملی مقاصد کے فروغ کے لیے ہم نے ایک وطن حاصل کر لیا ہے، خواہ وہ ہم سب کے لیے کافی ہے یا ناکافی، تو منطقی طور پر ہمارے لیے یہ لازم ہو جاتا ہے کہ ہم اس کے تحفظ اور اس کے فروغ کو تمام دیگر فرائض پر ترجیح دیں کیونکہ نہ صرف ہمارے اعمالِ حسنہ، نہ صرف ہمارے مقاصدِ ملی، بلکہ خود ہماری ہستی، ہماری جانیں اور ہمارے جسم، ہمارے گھر بار اور ہمارے مواقع اور ہمارے امکانات اس کی سلامتی سے وابستہ ہیں۔ اگر ہمارا وطن قائم رہے گا، تو ہمیں خدمتِ دین اور تعمیرِ ملت کے مواقع بھی ملیں گے، ہم اعلائے کلمۃ اللہ بھی کر سکیں گے اور حقوقِ انسانیت بھی ادا کر پائیں گے۔

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔ (6)

الف۔
تمہاری تیغ تیز پر وطن کو افتخار ہے — وطن کی مرگ و زیست کا تمہیں پہ انحصار ہے
تمہیں ہو جن کے دل میں اس کا عشق بے قرار ہے — لگائے دل میں اک لگن بڑھے چلو، بڑھے چلو
دلاورانِ تیغ زن بڑھے چلو، بڑھے چلو — بہادرانِ صف شکن بڑھے چلو، بڑھے چلو

ب۔
فاطمہ تو آبروئے امتِ مرحوم ہے — ذرہ ذرہ تیری مشتِ خاک کا معصوم ہے
یہ سعادت حورِ صحرائی تیری قسمت میں تھی — غازیانِ دین کی سقائی تری قسمت میں تھی
یہ جہاد اللہ کے رستے میں بے تیغ و سپر — ہے جسارت آفریں شوقِ شہادت کس قدر

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کیجیے: (3+3+3=9)

الف۔
جنہیں میں ڈھونڈتا تھا آسمانوں میں زمینوں میں — وہ نکلے میرے ظلمت خانہء دل کے مکینوں میں
کبھی اپنا بھی نظارہ کیا ہے تو نے اے مجنوں — کہ لیلیٰ کی طرح خود بھی ہے محمل نشینوں میں
مہینے وصل کے گھڑیوں کی صورت اڑے جاتے ہیں — مگر گھڑیاں جدائی کی گزرتی ہیں مہینوں میں

ب۔
وہ بتوں نے ڈالے ہیں وسوسے کہ دلوں سے خوفِ خدا گیا — وہ پڑی ہیں روز قیامتیں کہ خیالِ روزِ جزا گیا
نہ وہ رنگ فصلِ بہار کا نہ روش وہ ابرِ بہار کی — جس ادا سے یار تھے آشنا وہ مزاج بادِ صبا گیا
جو طلب پہ عہدِ وفا کیا، تو وہ آبروئے وفا گئی — سرِعام جب ہوئے مدعی تو ثواب صدق وصفا گیا

سوال نمبر 6: ایک کرسی کی آپ بیتی تحریر کریں۔ (8)

سوال نمبر 7: کسی ایک عنوان پر پانچ سو سے چھ سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔ (15)

الف: میرا پسندیدہ ناول نگار
ب: انٹرنیٹ ایک حیرت انگیز سائنسی ایجاد
ج: ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
د: طلبہ اور تعمیرِ وطن

* * * * *

اردو (لازمی) برائے بارھویں جماعت

سوالات کا حاصلاتِ تعلّم کے ساتھ تعلق

(کریکلم 2006ء)

حصہ اوّل (20 نمبر)

سوال نمبر 1:

جزو نمبر	مہارت	حاصلاتِ تعلّم
(1)	زبان شناسی	3۔ اشعار میں بیان، صنائع بدائع کے لحاظ سے مثالیں تلاش کر سکے۔
(2)	زبان شناسی	1۔ عبارت میں معاون فعل کو تلاش کر سکے۔
(3)	استحسان اور تنقید	3۔ کسی فن پارے میں علم بیان یعنی تشبیہ، استعارے، مجاز مرسل، کنایہ وغیرہ کی شناخت کر سکے۔
(4)	مہارتِ حیات	1۔ روزمرہ زندگی میں زبان کو ابلاغ کے لیے استعمال کر سکے۔
(5)	زبان شناسی	9۔ تکنیکی قواعد زبان کا ادراک کر سکے اور لسانی انتخاب لفظی کے قواعد سمجھ سکے۔
(6)	زبان شناسی	3۔ اشعار میں بیان صنائع بدائع کے لحاظ سے مثالیں تلاش کر سکے۔
(7)	استحسان اور تنقید	2۔ شاعری میں ہئیت کے لحاظ سے مطلع، مقطع، قافیہ، ردیف، وزن، سادہ بحر کی شناخت کر سکے۔
(8)	زبان شناسی	9۔ تکنیکی قواعد زبان کا ادراک کر سکے اور لسانی انتخاب لفظی کے قواعد سمجھ سکے۔
(9)	زبان شناسی	8۔ خاص علوم اور پیشوں کی اصطلاحی لغات کا استعمال سیکھ سکے۔
(10)	استحسان اور تنقید	2۔ شاعری میں ہئیت کے لحاظ سے مطلع، مقطع، قافیہ، ردیف، وزن، سادہ بحر کی شناخت کر سکے۔
(11)	استحسان اور تنقید	3۔ کسی فن پارے میں علم بیان یعنی تشبیہ، استعارے، مجاز مرسل، کنایہ وغیرہ کی شناخت کر سکے۔
(12)	استحسان اور تنقید	7۔ کسی ادب پارے کے بارے میں اصولی انتقادی رائے دے سکے۔
(13)	استحسان اور تنقید	6۔ کسی بھی علمی مضمون میں الفاظ وتراکیب، اصطلاحات کے استعمال کی موزونیت کا ادراک کر سکے اور نفسِ مضمون کا فہم حاصل کر سکے۔
(14)	زبان شناسی	3۔ اشعار میں بیان صنائع بدائع کے لحاظ سے مثالیں تلاش کر سکے۔
(15)	زبان شناسی	1۔ ہر لحاظ سے غلط فقرے کی تصحیح کر سکے۔
(16)	زبان شناسی	5۔ مرکب جملوں کا درست استعمال کر سکے۔
(17)	زبان شناسی	7۔ معنی کے لحاظ سے لغوی اور قرارداد اصطلاحی میں امتیاز کر سکے۔
(18)	استحسان اور تنقید	3۔ کسی فن پارے میں علم بیان یعنی تشبیہ، استعارے، مجاز مرسل، کنایہ وغیرہ کی شناخت کر سکے۔
(19)	استحسان اور تنقید	3۔ کسی فن پارے میں علم بیان یعنی تشبیہ، استعارے، مجاز مرسل، کنایہ وغیرہ کی شناخت کر سکے۔
(20)	زبان شناسی	2۔ افعال کے حوالے سے متعلق فعل کو عبارت سے تلاش کر سکے۔

حصہ دوم (36 نمبر)

سوالنمبر	جزو نمبر	ذیلی جزو نمبر	مہارت	حاصلاتِ تعلّم
2	(الف)	i.	لکھنا	6۔ طویل متون کی تلخیص کر سکے، یا خلاصہ کے طور پر سوالوں کا جواب دے سکے۔
		ii.	لکھنا	6۔ طویل متون کی تلخیص کر سکے، یا خلاصہ کے طور پر سوالوں کا جواب دے سکے۔
		iii.	لکھنا	6۔ طویل متون کی تلخیص کر سکے، یا خلاصہ کے طور پر سوالوں کا جواب دے سکے۔
		iv.	لکھنا	6۔ طویل متون کی تلخیص کر سکے، یا خلاصہ کے طور پر سوالوں کا جواب دے سکے۔
		v.	لکھنا	6۔ طویل متون کی تلخیص کر سکے، یا خلاصہ کے طور پر سوالوں کا جواب دے سکے۔

		vi.	استحسان اور تنقید	5۔ ادب پارے کا مرکزی خیال، اہم نکات کا خلاصہ یا تشریح بیان کر سکے۔
		vii.	لکھنا	4۔ طویل متون کی تلخیص کر سکے، یا خلاصہ کے طور پر سوالوں کا جواب دے سکے۔
	(ب)	i.	لکھنا	ادب پارے کا مرکزی خیال، بنیادی نکات، کرداروں، مناظر، تشریح اور استحسان کے ساتھ ساتھ تنقیدی اصولوں کے تحت لکھ سکے۔ دوسرے مقولات اور اشعار کا حوالہ دے سکے۔
		ii.		
		iii.		
		iv.		
	(ج)	i.	استحسان اور تنقید	1۔ کسی ادبی یا علمی تحریر میں فنی و فکری تجزیہ کر کے اپنی رائے دے سکے۔
		ii.	استحسان اور تنقید	کسی ادبی یا علمی تحریر میں فنی و فکری تجزیہ کر کے اپنی رائے دے سکے۔
		iii.	استحسان اور تنقید	5۔ ادب پارے کا مرکزی خیال، اہم نکات کا خلاصہ یا تشریح بیان کر سکے۔
	(د)	i.	زبان شناسی	1۔ عبارت میں معاون فعل کو تلاش کر سکے۔
		ii.	زبان شناسی	3۔ اشعار میں بیان، صنائع بدائع کے لحاظ سے مثالیں تلاش کر سکے۔
		iii.	استحسان اور تنقید	2۔ شاعری میں ہیئت کے لحاظ سے مطلع مقطع، قافیہ، ردیف، وزن، سادہ بحر کی شناخت کر سکے۔

حصہ سوم (44 نمبر)

سوالنمبر	مہارت	حاصلاتِ تعلّم
3	لکھنا	1۔ ادب پارے کا مرکزی خیال، بنیادی نکات، تشریح اور استحسان کے ساتھ تنقیدی اصولوں کے تحت لکھ سکے۔
4	استحسان اور تنقید	5۔ ادب پارے کا مرکزی خیال، اہم نکات کا خلاصہ یا تشریح بیان کر سکے۔
5	لکھنا	1۔ ادب پارے کا مرکزی خیال، بنیادی نکات، مناظر، تشریح، استحصال کے ساتھ تنقیدی اصولوں کے ساتھ لکھ سکے دوسرے مقولات اور اشعار کا حوالہ دے سکے۔
6	لکھنا	5۔ روزمرہ زندگی کے حوالے سے مفصل روداد، آنکھوں دیکھا حال، آپ بیتی تحریر کر سکے۔
7	انشاپردازی	1۔ کسی علمی، ادبی، صحافتی موضوع پر اپنے وسیع تر مطالعے کی روشنی میں ترتیب، استدلال اور عمدہ مثالوں کے ساتھ مترادفات، مقولوں، ادبی اشعار، جملات و محاورات کو استعمال کرتے ہوئے پانچ سو الفاظ سے زائد ضخامت کا مضمون تحریر کر سکے۔

URDU COMPULSORY HSSC-II
Table of Specifications

Assessment Objectives	تدریجی مقصود لکھنا	تدریجی مقصود انشاپردازی	تدریجی مقصود زبان شناسی	تدریجی مقصود استحسان اور تنقید	تدریجی مقصود مہارتِ حیات	کل نمبر	فیصد
سمجھنا **Understanding Based**	2الف(i)(3)، 2الف(iii)(3)، 2الف(iv)(3)، 2الف (vii)(3)، 2ب(iii)(3)، 3(3)، 6(4)، 5(4)	7(9)	1(xv)(1)، 1(xvi)(1)	1(iii)(1)، 1(xii)(1)، 1(xiii) (1)، 1(xviii)(1)، 2الف(vi)(3)، 4(3)، 2ج(i)(3)، 2ج (ii)(3)، 2ج(iii)(3)، 2د(iii)(2)،		58	50.4%
یاد میں لانا **Knowledge Based**	2الف(ii)(3)، 2ب(i)(3)، 2 ب(ii)(3)، 2ب(iv)(3)، 6 (4)		1(i)(1)، 1(ii)(1)، 1(v) (1)، 1(vi)(1)، 1(ix) (1)، 1(xiv)(1)، 1(xvii) (1)، 1(xx)(1)، 2د(ii)(3)	1(vii)(1)، 1(x)(1)، 1(xi)(1)، 2د (iii)(1)		31	27%
لاگو کرنا **Application Based**	2الف(v)(3)، 3(3)، 5(5)	7(6)	1(viii)(1)، 2د(i)(3)	1(xix)(1)، 4(3)	1(iv)(1)	26	22.6%
Total Marks	53	15	17	29	1	115	100%

Key:

2الف(i)(2)

سوال نمبر جزو(جزو کا جزو)(کل نمبر)